اتوار یکم ستمبر، 2019

مضمون۔ مسیح یسوع

سنہری متن: مکاشفہ 22 باب 16 آیت

’’ مجھ یسوع نے اپنا فرشتہ اس لئے بھیجا کہ کلیسیاؤں کے بارے میں تمہارے آگے ان باتوں کی گواہی دے۔ میں داؤد کی اصل و نسل اور صبح کا چمکتا ہوا ستارہ ہوں۔‘‘

جوابی مطالعہ: افسیوں 2 باب 4 تا 10 آیات

4۔ مگر خدا نے اپنے رحم کی دولت سے اُس بڑی محبت کے سبب سے جو اُس نے ہم سے کی۔

5۔ جب قصوروں کے سبب سے مردہ ہی تھے تو ہم کو مسیح کے ساتھ زندہ کیا۔ (تم کو فضل ہی سے نجات ملی ہے)۔

6۔ اور مسیح یسوع میں شامل کر کے اُس کے ساتھ جلایا اور آسمانی مقاموں میں اُس کے ساتھ بٹھایا۔

7۔ تاکہ وہ اپنی اُس مہربانی سے جو مسیح یسوع میں ہم پر ہے آنے والے زمانوں میں اپنے فضل کی بے نہایت دولت دکھائے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

8۔ کیونکہ تم کو ایمان کے وسیلہ سے فضل ہی سے نجات ملی ہے اور یہ تمہاری طرف سے نہیں۔ خدا کی بخشش ہے۔

9۔ اور نہ اعمال کے سبب سے ہے تاکہ کوئی فخر نہ کرے۔

10۔ کیونکہ ہم اُسی کی کاریگری ہیں اور مسیح یسوع میں اُن نیک اعمال کے واسطے مخلوق ہوئے جن کو خدا نے پہلے سے ہمارے کرنے کے لئے تیار کیا تھا۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ یسعیاہ 11 باب 1تا4 آیات

1۔ اور یسی کے تنے سے ایک کونپل نکلے گی اور اُس کی جڑوں سے ایک بار آور شاخ پیدا ہوگی۔

2۔ اور خداوند کی روح اُس پر ٹھہرے گی۔ حکمت اور خرد کی روح، مصلحت اور قدرت کی روح، معرفت اور خداوند کے خوف کی روح۔

3۔ اور اُس کی شادمانی خداوند کے خوف میں ہوگی اور وہ نہ اپنی آنکھوں کے دیکھنے کے مطابق انصاف کرے گا اور نہ اپنے کانوں کے سننے کے مطابق فیصلہ کرے گا۔

4۔ بلکہ وہ راستی سے مسکینوں کا انصاف کرے گا اور عدل سے زمین کے خاکساروں کا فیصلہ کرے گا اور اپنی زبان کے عصا سے زمین کو مارے گا اور اپنے لبوں کے دم سے شریروں کو فنا کر ڈالے گا۔

2۔ یوحنا 10 باب 23 (یسوع) تا 33، 36 تا 39 آیات

23۔ اور یسوع ہیکل کے اندر سلیمانی برآمدے میں ٹہل رہا تھا۔

24۔ پس یہودیوں نے اُس کے گرد جمع ہو کر اُس سے کہا تُو کب تک ہمارے دلوں کو ڈانواں ڈول رکھے گا؟ اگر تُو مسیح ہے تو ہم سے صاف کہہ دے۔

25۔ یسوع نے اُن سے کہا میں نے تو تم سے کہہ دیا مگر تم یقین نہیں کرتے۔ جو کام میں اپنے باپ کے نام سے کرتا ہوں وہی میرے گواہ ہیں۔

26۔ لیکن تم اس لئے یقین نہیں کرتے کہ میری بھیڑوں میں سے نہیں ہو۔

27۔ میری بھیڑیں میری آواز سنتی ہیں اور میں انہیں جانتا ہوں اور وہ میرے پیچھے پیچھے چلتی ہیں۔

28۔ اور میں انہیں ہمیشہ کی زندگی بخشتا ہوں اور وہ ابد تک کبھی ہلاک نہ ہوں گی اور کوئی انہیں میرے ہاتھ سے چھین نہ لے گا۔

29۔ میرا باپ جس نے مجھے وہ دی ہیں سب سے بڑا ہے اور کوئی انہیں باپ کے ہاتھ سے چھین نہیں سکتا۔

30۔ میں اور باپ ایک ہیں۔

31۔ یہودیوں نے اُسے سنگسار کرنے کے لئے پھر پتھر اٹھائے۔

32۔ یسوع نے اُنہیں جواب دیا کہ میں نے تم کو باپ کی طرف سے بہتیرے اچھے کام دکھائے ہیں۔ اُن میں سے کس کام کے سبب سے مجھے سنگسار کرتے ہو؟

33۔ یہودیوں نے اُسے جواب دیا کہ اچھے کام کے سبب سے نہیں بلکہ کفر کے سبب سے تجھے سنگسار کرتے ہیں اور اس لئے کہ تُو آدمی ہو کر خود کو خدا بناتا ہے۔

34۔ یسوع نے انہیں جواب دیا کہ تمہاری شریعت میں یہ نہیں لکھا ہے کہ میں نے کہا کہ تم خدا ہو؟

35۔ جبکہ اُس نے اُنہیں خدا کہا جن کے پاس خدا کا کلام آیا (اور کتاب مقدس کا باطل ہونا ممکن نہیں)۔

36۔ آیا تم اُس شخص سے جسے باپ نے مقدس کر کے دنیا میں بھیجا کہتے ہو کہ تُو کفر بکتا ہے اس لئے کہ میں نے کہا میں خدا کا بیٹا ہوں؟

37۔ اگر میں اپنے باپ کے کام نہیں کرتا تو میرا یقین نہ کرو۔

38۔ لیکن اگر میں کرتا ہوں تو گو میرا یقین نہ کرو مگر اُن کاموں کا تو یقین کرو تاکہ تم جانو اور سمجھو کہ باپ مجھ میں ہے اور میں باپ میں۔

39۔ انہوں نے پھر اُسے پکڑنے کی کوشش کی لیکن وہ اُن کے ہاتھ سے نکل گیا۔

3۔ یوحنا 8 باب 31 (یسوع سے)، 37 (تا :)، 40، 44، 56 تا 59 آیات

31۔ پھر یسوع نے کہا

37۔ میں جانتا ہوں کہ تم ابراہیم کی نسل سے ہو۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

40۔ لیکن اب تم مجھ جیسے شخص کے قتل کی کوشش میں ہو جس نے تم کو وہی حق بات بتائی جو خدا سے سنی۔ ابراہیم نے تو یہ نہیں کیا تھا۔

44۔ تم اپنے باپ ابلیس سے ہو اور اپنے باپ کی خواہشوں کو پورا کرنا چاہتے ہو۔ وہ شروع ہی سے خونی ہے اور سچائی پر قائم نہیں رہا کیونکہ اُس میں سچائی ہے ہی نہیں۔ جب وہ جھوٹ بولتا ہے تو اپنی ہی سی کہتا ہے کیونکہ وہ جھوٹا ہے بلکہ جھوٹ کا باپ ہے۔

56۔ تمہارا باپ ابراہیم میرا دن دیکھنے کی امید سے بہت خوش تھا چنانچہ اُس نے دیکھا اور خوش ہوا۔

57۔ یہودیوں نے اُس سے کہا تیری عمر تو ابھی پچاس برس کی نہیں پھر کیا تُو نے ابراہیم کو دیکھا ہے؟

58۔ یسوع نے اُن سے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ پیشتر اُس سے کہ ابراہیم پیدا ہوا میں ہوں۔

59۔ پس انہوں نے اُسے مارنے کو پتھر اٹھائے مگر یسوع چھُپ کر ہیکل سے نکل گیا۔

4۔ لوقا 14 باب 25 تا 33 آیات

25۔ جب بہت سے لوگ اُس کے ساتھ جا رہے تھے تو اُس نے پھر کر اُن سے کہا۔

26۔ اگر کوئی میرے پاس آئے اور اپنے باپ اور ماں اور بیوی اور بچوں اور بھائیوں اور بہنوں بلکہ اپنی جان سے بھی دشمنی نہ کرے تو میرا شاگرد نہیں ہو سکتا۔

27۔ جو کوئی اپنی صلیب اٹھا کر میرے پیچھے نہ آئے وہ میرا شاگرد نہیں ہو سکتا۔

28۔ کیونکہ تم میں سے ایسا کون ہے کہ جب وہ ایک برج بنانا چاہے تو پہلے بیٹھ کر لاگت کا حساب نہ کر لے کہ آیا میرے پاس اسے تیار کرنے کا سامان ہے یا نہیں؟

29۔ ایسا نہ ہو کہ جب نیو ڈال کر تیار نہ کر سکے تو سب دیکھنے والے یہ کہہ کر اُس پر ہنسنا شروع کریں کہ۔

30۔ اس شخص نے عمارت شروع تو کی مگر تکمیل نہ کر سکا۔

31۔ یا کون ایسا بادشاہ ہے جو دوسرے بادشاہ سے لڑنے جاتا ہو اور پہلے بیٹھ کر مشورہ نہ کر لے کہ آیا میں دس ہزار سے اُس کا مقابلہ کر سکتا ہوں یا نہیں جو بیس ہزار لے کر مجھ پر چڑھا آتا ہے

32۔ نہیں تو جب وہ ہنوز دور ہی ہے ایلچی بھیج کر شرائط صلح کی درخواست کرے گا۔

33۔ پس اسی طرح تم میں سے جو کوئی اپنا سب کچھ ترک نہ کرے وہ میرا شاگرد نہیں ہو سکتا۔

5۔ لوقا 4 باب 33 تا 36 آیات

33۔ اور عبادت خانہ میں ایک آدمی تھا جس میں ناپاک دیو کی روح تھی وہ بڑی آواز سے چِلا اٹھا کہ

34۔ اے یسوع ناصری ہمیں تجھ سے کیا کام؟ کیا تُو ہمیں ہلاک کرنے آیا ہے؟ میں تجھے جانتا ہوں کہ تُو کون ہے۔ خدا کا قدوس ہے۔

35۔ یسوع نے اُسے جھڑک کر کہا چُپ رہ اور اُس میں سے نکل جا۔ اس پر بد روح اُسے بیچ میں پٹک کر بغیر ضرر پہنچائے اُس میں سے نکل گئی۔

36۔اور سب حیران ہو کر آپس میں کہنے لگے کہ یہ کیسا کلام ہے؟ کیونکہ وہ اختیار اور قدرت سے ناپاک روحوں کو حکم دیتا ہے اور وہ نکل جاتی ہیں۔

6۔ عبرانیوں 4باب 12آیات

12۔ کیونکہ خدا کا کلام زندہ اور موثر اور ہر ایک دو دھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے اور جان اور روح اور بند بند اور گودے کو جُدا کر کے گزر جاتا ہے اور دل کے خیالوں اور ارادوں کو جانچتا ہے۔

سائنس اور صحت

1۔ 583: 10۔11

مسیح۔ خدا کا الٰہی اظہار، جو مجسم غلطی کو نیست کرنے کے لئے بدن کی صورت میں آتا ہے۔

2۔ 333: 16(دی)۔31

یسوع ناصری کی آمد مسیحی دور کی پہلی صدی کا احاطہ کرتی ہے، لیکن مسیح ابتدائی برسوں یا آخری ایام کی قید سے مبرا ہے۔ مسیحی دور سے پیشتر اور بعد ازاں نسل در نسل مسیح بطور روحانی خیال، بطور خدا کے سایہ، اُن لوگوں کے لئے کچھ خاص طاقت اور فضل کے ساتھ آیا جو مسیح، یعنی سچائی کو حاصل کرنے کے لئے تیار تھے۔ ابراہیم،

یعقوب، موسیٰ اور انبیاء نے مسیحا یا مسیح کی جلالی جھلکیاں پائی تھیں، جس نے ان دیکھنے والوں کو الٰہی فطرت، محبت کے جوہر میں بپتسمہ دیا تھا۔ الٰہی شبیہ، خیال یا مسیح الٰہی اصول یعنی خدا سے غیر منفک تھا، ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ یسوع نے اپنی روحانی شناخت کے اس اتحاد کو یوں بیان کیا: ''پیشتر اِس سے کہ ابراہیم پیدا ہوا، میں ہوں''؛ ''میں اور باپ ایک ہیں؛'' ''باپ مجھ سے بڑا ہے۔'' ایک روح میں ساری شناختیں پائی جاتی ہیں۔

3۔ 334:10(دی)۔20

مخفی مسیح نام نہاد ذاتی حواس کے لئے ناقابل ادراک تھا، جبکہ یسوع جسمانی وجودیت میں ظاہر ہوا تھا۔ دیدہ اور نادیدہ خواص والی، روحانی اور مادی یہ دوہری شخصیت، ابدی مسیح اور جسمانی یسوع بدن میں ظاہر ہوا، مالک کے اوپر اٹھائے جانے تک یہ جاری رہا، جب تک کہ انسانی، مادی نظریہ یا یسوع غائب نہیں ہو گیا، جبکہ روحانی خودی، یا مسیح، دنیا کے گناہوں کو اٹھائے ہوئے، الٰہی سائنس کی ابدی ترتیب میں موجود رہنا جاری رہا جیسا کہ مسیح نے ہمیشہ ہی کیا، حتیٰ کہ فانی آنکھوں کے لئے انسانی یسوع کے مجسم ہونے سے بھی قبل۔

4۔ 315:29۔11

انسانی شبیہ اپناتے ہوئے (یعنی جیسا کہ فانی نظر کو دکھائی دیتا ہے)، انسانی ماں کے پیٹ میں حمل لیتے ہوئے، یسوع روح اور جسم کے مابین، سچائی اور غلطی کے مابین درمیانی تھا۔ الٰہی سائنس کی راہ کو واضح کرتے اور ظاہر کرتے ہوئے، وہ اُن سب کے لئے نجات کی راہ بن گیا جنہوں نے اُس کے کلام کو قبول کیا۔ بشر اُس سے یہ سیکھ سکتے ہیں کہ بدی سے کیسے بچا جائے۔ حقیقی انسان کا سائنس کی بدولت اپنے خالق سے تعلق استوار کرتے ہوئے، بشر کو صرف گناہ سے دور ہونے اور مسیح، یعنی حقیقی انسان اور خدا کے ساتھ اُس کے تعلق کو پانے اور الٰہی فرزندگی کو پہچاننے کے لئے فانی خودی سے نظر ہٹانے کی ضرورت ہے۔ مسیح یعنی سچائی یسوع کے وسیلہ ظاہر ہوئی، بدن پر روح کی طاقت کو ثابت کرنے کے لئے اور یہ دکھانے کے لئے کہ سچائی بیمار کو شفا دیتے اور گناہ کو تباہ کرتے ہوئے انسانی عقل اور بدن پر اس کے اثرات کی بدولت ظاہر ہوتی ہے۔

5۔ 6-23:6

یسوع نے گناہ کو باہر نکالنے سے پہلے اسے ایاں کیا اور ملامت کیا۔ ایک بیمار عورت کو اُس نے کہا کہ شیطان نے اُسے جکڑ رکھا تھا اور پطرس سے اُس نے کہا، "تُو میرے لئے ٹھوکر کا باعث ہے۔" وہ آدمیوں کو تعلیم دینے اور یہ دکھانے آیا کہ گناہ، بیماری اور موت کو کیسے فنا کیا جائے۔ اُس نے ایک بے پھل درخت سے کہا، "] یہ [کاٹا جاتا ہے۔"

کئی لوگ یہ مانتے ہیں کہ ایک عدالت کا حاکم جو یسوع کے زمانے میں رہتا تھا اُس نے یہ بیان دیا تھا:

"اُس کی ملامت خوفناک ہے۔" ہمارے مالک کی سخت زبان اس بیان کی تصدیق کرتی ہے۔

غلطی کے لئے جو واحد سزائے موت اُس نے دی وہ تھی، "اے شیطان، میرے سامنے سے دور ہو۔" اس بات کی مزید تصدیق کہ یسوع کی سرزنش بہت نوکیلی اور چُبھنے والی تھی اُس کے اپنے الفاظ میں پائی جاتی ہے، اس قدر شدید بیان کو ضروری ثابت کرتے ہوئے، جب اُس نے بدروحوں کو نکالا اور بیمار اور گناہگار کو شفا دی۔

6۔ 10-1:230

اگر بیماری حقیقی ہے، تو یہ لافانیت سے تعلق رکھتی ہے؛ اگر سچی ہے تو یہ سچائی سے تعلق رکھتی ہے۔ کیا آپ منشیات کے ساتھ یا بِنا سچائی کے معیار یا حالت کو نیست کرنے کی کوشش کریں گے؟ لیکن اگر بیماری یا گناہ فریب نظری ہیں، تو اس فانی خواب یا دھوکے سے بیدار ہونا ہمارے لئے صحت، پاکیزگی اور لافانیت پیدا کرے گا۔ یہ بیداری مسیح کی ہمیشہ کے لئے آمد ہے، یعنی سچائی کا ترقی یافتہ ظہور، جو غلطی کو دور کرتا اور بیمار کو شفا دیتا ہے۔ یہ وہ نجات ہے جو خدا، الٰہی اصول، محبت کی جانب سے آتی ہے، جس کا اظہار یسوع نے کیا۔

7۔ 32-28:41

یسوع نے جس سچائی کی تعلیم دی بزرگوں نے اُس کا تمسخر اڑایا۔ کیوں؟ کیونکہ اِس کے لئے اس سے زیادہ ضرورت تھی جتنی وہ مشق کرنے کے خواہشمند تھے۔ اپنے قومی دیوتا پر ایمان رکھنا اُن کے لئے کافی تھا، لیکن اُن کے دور سے ہمارے دور تک، اُس ایمان نے کبھی کسی ایسے شاگرد کو جنم نہیں دیا جو بدروح کو نکال سکے اور بیمار کو شفا دے سکے۔

8۔ 141:4۔9

زندگی گزارنے اور شفا دینے کے لئے یسوع کے الٰہی احکامات کو چند لوگ ہی سمجھتے اور اُن پر عمل کرتے ہیں۔ کیوں؟ کیونکہ اُس کے احکامات شاگردوں سے اپنا داہنا ہاتھ کاٹنے اور دائیں آنکھ نکال پھینکنے کی مانگ کرتے ہیں، یعنی مسیح کے لئے سب کچھ قربان کرتے ہوئے حتیٰ کہ اپنے سب سے مقدم عقائد اور مشقوں کو بھی ترک کرنے کی مانگ کرتے ہیں۔

9۔ 26:1۔11(تا:)،16۔18

جب ہم یسوع کی تمجید کرتے ہیں، اور جو کچھ اُس نے بشر کے لئے کیا ہے اُس کے باعث ہمارا دل شکر سے بھر جاتا ہے، جلال کے تخت پر اُس کے شفیق راستے پر اکیلے پاؤں رکھتے ہوئے، ہمارے لئے ناقابل بیان اذیت میں راہ ہموار کرتے ہوئے، یسوع ہمارے لئے صرف ایک انفرادی تجربہ محفوظ نہیں رکھتا، اگر ہم وفاداری کے ساتھ اُس کے احکامات کی پیروی کرتے ہیں، اور سب غمگیں جدوجہد کا پیالہ لیتے ہیں تاکہ اُس کے ساتھ اپنی محبت کے اظہار کے تناسب میں پئیں، جب تک کہ سب الٰہی محبت کے وسیلہ نجات نہ پا لیں۔

مسیح روح تھا جس کا ذکر یسوع نے اپنے ان بیانات میں کیا: ''راہ، حق اور زندگی میں ہوں؛''۔۔۔اُس کا مقصد آسمانی ہستی کی سائنس کو ظاہر کرنا تھا تاکہ اِسے ثابت کرے جو خدا ہے اور جو وہ انسان کے لئے کرتا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

10۔ 26-15:55

سچائی کا لافانی نظریہ، اپنے پروں تلے بیماروں اور گناہگاروں کو یکجا کرتے ہوئے، صدیوں کا احاطہ کر رہا ہے۔ میری خستہ حال امید اُس خوشی کے دن کا احساس دلانے کی کوشش کرتی ہے، جب انسان مسیح کی سائنس کو سمجھے گا اور اپنے پڑوسی سے اپنی مانند محبت رکھے گا، جب وہ یہ جانے گا کہ خدا قادر مطلق ہے اور جو کچھ اُس نے انسان کے لئے کیا ہے اور کر رہا ہے اُس میں الٰہی محبت کی شفائیہ طاقت کو جانے گا۔ وعدے پورے کئے جائیں گے۔ الٰہی شفا کے دوبارہ ظاہر ہونے کا وقت ہمہ وقت ہوتا ہے؛ اور جو کوئی بھی اپنا زمینی سب کچھ الٰہی سائنس کی الطار پر رکھتا ہے، وہ اب مسیح کے پیالے میں سے پیتا ہے، اور وہ روح اور مسیحی شفا کی طاقت سے ملبوس ہوتا ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثرانداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظرانداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔